251- فوت شدگان کا زیارت کرنے والوں کو ننگی حالت میں دیکھنے کا اعتقاد رکھنا غلط ہے

سوال

ہم نے سنا ہے کہ عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں، کیونکہ مردے زیارت کے لیے آنے والے زندہ لوگوں کو بے لباس دیکھتے ہیں، لیکن میں اس سے مطمئن نہیں، اس لیے کہ میری والدہ اور میری بہن والد صاحب کی قبر کی زیارت کرنا چاہتی ہیں بلکہ انہوں نے زیارت کی بھی ہے، تو اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورتوں کو قبروں کی زیارت سے منع کرنے کا سبب وہ حدیث ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے.

اور ایک روایت میں زوارات کے لفظ آئے ہیں. سنن ترمذی حدیث نمبر (294) ترمذی نے اس حدیث کو حس کہا ہے.

ممانعت کا سبب یہ نہیں کہ فوت شدگان کو زیارت کرنے والے ننگے نظر آتے ہیں، یہ سبب ساقط ہے صحیح نہیں، اور پھر عالم اموات کے احکام اس دنیا میں زندہ لوگوں کے احکام سے مختلف ہیں، اور اگر زیارت کی ممانعت کا سبب فوت شدگان کا زائرین کو ننگے دیکھنا ہوتا تو پھر مردوں کے لیے بھی قبروں کی زیارت کرنا حرام ہوتا.

آپ کو چاہیے کہ اپنی والدہ اور بہن کو اپنے والد کے لیے زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کے لیے تیار کریں اور اس پر ابھاریں، کیونکہ سب سے زیادہ فائدہ میت کو دعا سے ہوتا ہے، اور اس کا مقارنہ صرف زیارت کے ساتھ نہیں ہوسکتا، اور آپ ان دونوں کے علم میں لائیں کہ والد تک دعا پہنچ جاتی ہے دعا کرنے والا چاہے جہاں بھی ہو، چاہے وہ قبر کے پاس ہو یا اس سے دور.

اللہ تعالی سے میری دعا ہے کہ وہ آپ کی میت پر رحم کرے، اور آپ کو صبر و تحمل عطا فرمائے، انا للہ وانا الیہ راجعون.

واللہ اعلم.